۷۔ ماں

حسرتؔ جے پوری

9RS8FS

پہلی بات : ایک مرتبہ ایک شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا، ''اے اللہ کے نبیؐ! میں نے اپنی بوڑھی ماں کو اپنے کندھوں پر بٹھا کر حج کے تمام ارکان ادا کروائے۔ کیا میں نے اپنی ماں کا حق ادا کر دیا؟'' یہ سن کر حضورؐ نے فرمایا، ''جب تم اپنی ماں کے پیٹ میں تھے، جو تکلیفیں اس دوران تمھاری ماں نے برداشت کی ہیں ابھی تو ان کا بھی حق ادا نہیں ہوا۔''

اس واقعے سے پتا چلا کہ ماں کے احسانات کا بدلہ ادا کرنا آسان نہیں۔ اسی لیے ہمیں اپنی والدہ کی خدمت کرنا چاہیے اور انھیں ہر طرح سے خوش رکھنا چاہیے۔ حضورؐ کا ارشاد ہے، ''ماں کے قدموں تلے جنّت ہے۔'' ذیل کی نظم میں شاعر نے ماں کی عظمت کو پُر اثر انداز میں بیان کیا ہے۔

جان پہچان : حسرتؔ جے پوری کا اصل نام اقبال حسین تھا۔ وہ ۱۵/اپریل ۱۹۲۲ء کو جے پور (راجستھان) میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی اور روزی کی تلاش میں ممبئی چلے آئے۔ یہاں کے فلمی اداروں میں ان کی خوب پذیرائی ہوئی۔ فلموں کے لیے انھوں نے کئی گیت لکھے۔ بہترین نغمہ نگاری کے لیے انھیں 'فلم فیئر ایوارڈ' دیا گیا۔ انھوں نے بچّوں کے لیے بھی نظمیں لکھی ہیں۔ ان کا انتقال ۱۷/ستمبر ۱۹۹۹ء کو ہوا۔

ہر چیز مل سکے گی پر ماں نہیں ملے گی
اِس نے جنم دیا ہے احسان یہ کیا ہے
آرام دے کے ہم کو دُکھ درد لے لیا ہے
دُنیا یُوں ہی بسے گی پر ماں نہیں ملے گی
کن مشکلوں سے پالا کس پیار سے سنبھالا
اِس کے ہی دَم قدم سے ہم سب کا بول بالا
اِک اِک صدی ڈھلے گی پر ماں نہیں ملے گی
لازم ہے اِس کی خدمت لازم ہے اِس کی عزّت
پاؤں تلے اسی کے ہے آدمی کی جنّت
محفل ہر اِک سجے گی پر ماں نہیں ملے گی

خلاصۂ کلام : نظم میں شاعر نے بتایا ہے کہ دنیا میں ساری چیزیں مل جاتی ہیں مگر ماں نہیں مل سکتی۔ ماں کا مرتبہ تمام چیزوں سے بلند ہے۔ اسی نے ہمیں دنیا میں لایا ہے۔ دنیا کا ہر انسان ماں کے احسان کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے۔ ماں نے بڑی تکلیفیں اُٹھا کر ہمیں پالا پوسا اور بڑا کیا۔ خود مصیبتیں جھیلیں مگر ہمیں آرام پہنچانے میں کمی نہ کی۔ ہم ماں کے احسان کا بدلہ ادا ہی نہیں کر سکتے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم ماں کا ادب واحترام کریں۔ اُن کی خدمت اور عزّت کریں کیونکہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے اور ہم اسے ان کی خدمت کر کے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔

Glossary معنی و اشارات

دُنیا یُوں ہی بسے گی		مراد دنیا کے کاروبار یوں ہی چلتے رہیں گے World's affairs are unstoppable
دم قدم سے	-	کی وجہ سے Because of, due to
بول بالا	-	عزّت و آبرو میں ترقی، کامیابی، شہرت Success, fame
صدی	-	سو برس Century
صدی ڈھلنا	-	برسوں گزر جانا Years passed by
لازم ہے	-	ضروری ہے It is must, necessary

Exercise مشق

○ **ایک جملے میں جواب لکھیے۔**

Answer in one sentence.

۱۔ حسرتؔ جے پوری کہاں پیدا ہوئے؟

۲۔ حسرتؔ جے پوری ممبئی کیوں آئے تھے؟

۳۔ ہم پر ماں کا سب سے بڑا احسان کیا ہے؟

۴۔ ماں نے ہمیں کس طرح پالا ہے؟

۵۔ ہم پر کیا لازم ہے؟

۶۔ انسان کی جنّت کہاں ہے؟

○ **مختصر جواب لکھیے۔ Answer in short.**

۱۔ اس نظم میں ماں کے کون سے احسانات بیان کیے گئے ہیں؟

۲۔ ماں کے قدموں تلے جنّت سے کیا مُراد ہے؟

۳۔ شاعر نے 'محفل سجنا' کسے کہا ہے؟

○ **ذیل کے فقروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔**

Make your own sentences by using the following phrases.

دم قدم ، بول بالا ، محفل سجنا

Think carefully غور کرکے بتائیے

اس نظم میں 'دنیا یوں ہی بسے گی' اور 'اِک صدی ڈھلے گی' سے شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

○ **ماں کے متعلق رشتوں کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔**

Match the following.

الف	ب
نانی	ماں کے بھائی کی بیوی
ماموں	ماں کی بہن کا شوہر
خالہ	ماں کی والدہ
ممانی	ماں کی بہن
خالو	ماں کا بھائی

Search تلاش و جستجو

ماں کی عظمت سے متعلق چند اقوال تلاش کرکے اپنی بیاض میں نقل کیجیے۔

سرگرمی/منصوبہ (Project / Activity) :

○ ماں پر دس سطروں کا مضمون لکھیے۔

○ 'ماں کا خواب' (اقبالؔ) یوٹیوب پر دیکھیے۔